کشیپ پروڈکشن کا پیشکردہ

شمع پروانہ

शमा परवाना

اداکار
ثریا،
شمی کپور،
سندر،
الیاس۔

سینما سمبندھی ہر قسم کی بہترین کتابیں و فوٹو وغیرہ ملنے کا صرف ایک مقام
شری نارائن پستکالیہ لال کٹرہ لاہوری گیٹ دہلی

سٹوری

جس وقت سے سنسار شروع ہوا ہے تبھی سے خوبصورتی کی شمع سنسار کے جگت کو جگمگا رہی ہے۔ اور پریم کا پروانہ اس کو میٹھی لو میں جلا رہا ہے۔
جگت میں تبدیلیاں آتی رہیں۔ لیکن حسن اور محبت کے رشتہ میں کوئی فرق نہیں پڑا۔ دیپک نے کئی شکلیں بدلیں پروانے بھی کئی شکل بدلیں۔ لیکن نہ حسن کی جیوتی کا جگمگانا کم ہوا۔ نہ پریم کے پتنگ کے جیون سمپرن میں کوئی کمی آئی۔ یہ نہ فلم پر دیکھیں . . . .

گانے

ثریا اور ریبے

نمبر ۱

گل اور مہر:۔

ہر محفل جو جلا پروانہ۔ کر گیا نام وفا پروانہ
شمع سے سیکھے وفا پروانہ۔ یہ جلی ہے تو جلا پروانہ
مر کے بھی رہ نہ سکا شمع سے دور۔ خاک بن کر کے اڑا پروانہ۔
رات بھر شمع کھڑی جلتی رہی۔ اس طرح جل نہ سکا پروانہ
جان دیدی دیر کچھ دیر نہ کی۔ شمع سے پہلے جلا پروانہ۔
شمع کی آگ میں جلنے آیا۔ خود نہ کیوں خاک ہوا پروانہ۔
اپنی لو میں تو سبھی جلتے ہیں۔ شمع کی لو میں جلا پروانہ۔

نمبر ۲

ڈالس:۔

اُلفت کے جام پلا ۔ پلا پلا میرے ساقی
آنکھوں سے مست بنا ۔ بنا بنا میرے ساقی

غم ہے نہ درد ہے ۔ جو دل ہے سرد ہے
سینے میں آگ لگا ۔ لگا لگا میرے ساقی ۔ اُلفت کا ...
نغموں کا جوش ہے محفل بیہوش ہے ۔ مستی میں جھوم کے بکھرا دے جھوم کے ۔
زلفوں کی کالی گھٹا ۔ گھٹا گھٹا میرے ساقی ۔ اُلفت کے ....

نمبر ۳

تیری قدرت تیری تدبیر ہے مجھے کیا معلوم
میری ہوگی کہیں تقدیر ہے مجھے کیا معلوم
تُو نے میرا یار نہ ملایا میں کیا جانوں تیری خدائی
میں ڈھونڈ ڈھونڈ پھرا کچھ نشاں نہیں ملتا
تیری زمیں پہ میرا کارواں نہیں ملتا
جہاں میں آنے سے پہلے جسے ملایا تھا ۔
کہاں گیا وہ میرا مہرباں نہیں ملتا
تُو نے میرا یار نہ ملایا ....
اگر تو چاہے تو پتھر کے دل کو پیار ملے
خزاں کو رنگ تو ویرانے کو بہار ملے
یہ کیا ستم ہے کہ میں ہی نہ پا سکوں اُس کو
کہ جس کے ملنے سے دل کو مرے قرار ملے ۔ تُو نے میرا یار ...
پہاڑ غم کا میرے دستِ ناتواں سے اُٹھا

اُٹھا یہ دُوری کا پردہ جو تجھ سے ممکن ہو

نہیں تو آ کے مجھی کو پھر اس جہاں سے اُٹھا۔ تو دیکھ...

مہر اور کورس :۔

نمبر ۴

موج خاموش ہے بہتا ہُوا دھارا ٹھہرا

صبح سے شام ہُوئی دل نہ ہمارا ٹھہرا

ہو جا کے لاگے نیناں وہ پائے نہیں چینیاں

ندیا کنارے ہو گزارے دن رتیاں

سانس جو آئے دل کو دُکھلائے۔ کوئی ایسے جینے کو کہاں سے جگر لائے

ہو جا کے لاگے نیناں......

گن گن لہریں بتائیں دن رتیاں۔ جیسے جیسے ندی بہے ویسے بہیں انکھیاں

آنسو جو آئے طوفاں اُٹھائے۔ کوئی ایسے جینے کو کہاں سے جگر لائے

ہو جا کے لاگے نیناں......

پیا سے ملن کو کنارے کھڑی ترسے۔ کچھ نہ بتائے گوری دُنیا کے ڈر سے

آنکھ جھکائے درد چھپائے۔ کوئی ایسے جینے کو......

ہو جا کے لاگے نیناں........

گُل اور مہر :۔

نمبر ۵

بیقرار ہے کوئی آ... آ اے میرے دلدار آ۔

بے کسی کی زندگی آ۔ آ عشق ہے غمخوار آ۔

ڈستی ہیں ناگن سی فُرقت کی راتیں

جھوٹی ہیں بن تیرے جینے کی باتیں

ہائے کیوں یہ بے بسی آ۔۔آ۔۔۔ میں ہوں طلبگار آ۔
جی تو غم تیرے خود ہی مٹا دوں۔ ہونٹوں پہ نغموں کی کلیاں کھلا دوں
رو رہی ہے بے بسی آ۔۔آ۔۔۔ حسن ہے بیمار آ۔۔۔

ہنسنا ہے نصیب نہ رونا ہے نصیب۔ محلوں میں رہ کر ہوں قیدِ قفس میں
منزلوں میں پیار کی آ۔ آ توڑ کے دیوار آ۔ بیقرار ہے کوئی آ۔۔۔۔

کورس:۔
نمبر ۶

الوداع ۔ الوداع ۔ الوداع ۔ الوداع

مانا بڑی ظالم غم کی یہ رات ہے۔ ہو کر جدائی پھر بھی کوئی تیرے ساتھ ہے
منزلیں ہوں تجھ پہ آساں۔ لیجا میری دعا۔
او جانِ تمنا الوداع۔۔۔۔۔۔۔

الوداع ۔ الوداع۔۔۔۔۔

تیری ہی آہٹ ہے میرے دل زار میں
آنکھیں ابھی سے ہیں تیرے انتظار میں۔
جلدی آنا جانے والے تیرا حافظ خدا۔ او جانِ تمنا۔۔۔۔۔
الوداع ۔ الوداع۔۔۔۔۔۔۔۔۔

نمبر ۷

تو ہی ہمدم تو ہی سہارا۔ پروردگارا۔ پروردگارا۔
تو ہی ہمدم تو ہی سہارا۔ پروردگارا۔ پروردگارا۔
کانپنے لگی ہے اب دل کی دھڑکن۔ مشکل ہے پانا ساحل کا دامن
تو ہی بدل دے قسمت کا دھارا۔ پروردگارا۔۔۔۔۔۔۔

خالی نہ جائیں میری دُعائیں۔ اِک بار سُن لے دل کی صدائیں۔
اپنا سمجھکر تجھکو پُکارا۔ پروردگارا۔ پروردگارا۔....

نمبر ۸

تیری قدرت تیری تدبیر مجھے کیا معلوم
بنتی ہوگی کہیں تقدیر مجھے کیا معلوم
میرا دلدار نہ ملایا۔ میں کیا جانوں تیری یہ خدائی
ہوگا تیرے بس میں جہاں۔ اپنے تو دل کھِل سکے
تجھکو تو ہے اِتنا پتہ۔ بچھڑے ہوئے مِل نہ سکے
میرا دلدار نہ ملایا۔ میں.......
ہم پہ تیرے تیرِ قضا۔ ظلم نیا کر بھی گئے
دیکھے کوئی ہائے کہ ہم جیتے بھی ہیں مر بھی گئے
میرا دلدار نہ ملایا..........

نمبر ۹

نرملا اور دیپک
مہر اور گل :۔
مہر :۔ شام بہار آئی کرکے سنگار آئی۔ خوابوں کے ہار لائی۔
گل ابر بہار چھایا۔ پیغام یار لایا۔ دل کو قرار آیا۔
مہر :۔ شام بہار آئی۔ آیا خوشی کا زمانہ۔ اُلفت نے چھیڑا ترانہ
گل :۔ ہونٹوں پہ دل کی ہیں باتیں۔ آئیں محبت کی راتیں۔
مہر :۔ جھکنے لگیں کیوں نگاہیں۔ گل :۔ دل سے ملیں دل کی راہیں۔
مہر :۔ اُن کا پیام آیا۔ دل کا سلام آیا۔ ہونٹوں پہ نام خدا بنکا یہ نام آیا
شام بہار.......

گل :- ابرِ بہار چھایا۔ اُٹھیں گی پلکوں کی چلمن۔ بڑھے گا اُلفت کا دامن
میہر :- دِلوں کے غنچے کھلیں گے۔ پھر سے میسحا ملیں گے
گل :- کمی ہے دردِ جگر میں۔ میہر :- ہنستے ہیں ارماں نظر میں
گل :- اُن کا پیام آیا۔ دل کا سلام آیا۔ میہر :- شامِ بہار آئی۔

نمبر ۱۰

وہ مرنے سے نہیں ڈرتے۔ جس نے سبق محبت والا سیکھا۔ وہ مرنے ...
آتی ہے مجنوں کی صدا اب تک بھی ویرانوں سے
جینے کی باتیں نہ کرو ہم عشق کے دیوانوں سے۔ وہ مرنے ....
عشق میں مرنا کیا ہی کسی برباد سے پوچھے کوئی۔ مر نے پہ پیار ملا فرہاد سے پوچھے کوئی۔ وہ ...
جان گنوا کر اُلفت میں مرتے نہیں مرنے والے۔ یاد رہیں گے دنیا کو ہم جی سے گذرنے والے
وہ مرنے سے نہیں ڈرتے۔ جس نے سبق محبت والا سیکھا

نمبر ۱۱

او پروانے شمع کو اپنی رسوا نہ کرنا۔
رسوا کیا گر تو نے مجھ کو۔ کیا منہ دکھاؤں گی میں کسی کو
او پروانے دنیا ہنسے گی ایسا نہ کرنا
یہ امتحاں ہے چپ چاپ جل جا۔ ڈھل جا وفا کے سانچے میں ڈھل جا
او پروانے سب کو سکھا دے۔ جل جل کے مرنا
اُلفت ہے باقی ہر چیز فانی۔ لے ختم ہوتی ہے اب کہانی
او پروانے آتی ہوں میں بھی۔ دم بھر کو ٹھہرنا۔

(ختم شد)

یہ نسخہ ایک مہاتما کا بتایا ہوا ہے۔ اسکی پہلی خوراک ہی اپنا اثر دکھاتی ہے۔

بل داتا

پنجاب سرکار سے رجسٹرڈ نمبر ۹۲۶ چکتسک وید وشارد پنڈت امی چند شرما کی تیار شدہ

جریان، احتلام نیز کمزوری کی تیر بہدف دوا

ہر انسان کی صحت و تندرستی کا دار و مدار اسکی منی پر ہوتا ہے۔ لیکن جب بری صحبت میں پھنسکر انسان اپنی صحت کو برباد کر لیتا ہے۔ تو جریان، احتلام، پیشاب یا پاخانہ سے پہلے یا پیچھے دھات جانا۔ کمر درد ریڑھ کی ہڈی میں درد۔ دماغ کمزور وغیرہ شکایات پیدا ہو جاتی ہیں جن کو ہمیشہ کے لئے دور کرنے کیواسطے "بل داتا" نے ہندوستان بھر میں شہرت حاصل کی ہے۔ دس روز استعمال کرنے سے تمام مرض بھاگ جاتے ہیں۔ پورا کورس ۳۰ یوم استعمال کرنے سے انسان اپنی کھوئی ہوئی طاقت دوبارہ حاصل کر لیتا ہے۔

قیمت ۳۰ یوم کیلئے صرف -/9/2 محصولڈاک -/5/1

ملنے کا پتہ۔

ہری شنکر فارمیسی، لال کٹرہ، لاہوری گیٹ دھلی